سوال

تیمم آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا فعل ہے یا تعلیم

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے تیمم کے ساتھ کوئی نماز پڑھی ہے یا صرف تعلیم دی ہے۔؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

آیت تیمّم کے شان نزول میں لکھا ہے کہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہ کا ہار گم ہوگیا اس کی تلاش میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اور ساری فوج جنگل میں رک گی۔ نہ وہاں پانی تھا نہ اس کے پاس پانی تھا۔ خدا نے آیت تیمّم اُتار دی اور بعض روایتوں میں ہے کہ ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ کھڑے ہوے اور تیمّم کیا۔ خیر تو آپ کے سوال کا جواب ہوا مگر سوال فضول ہے کیونکہ جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے تعلیم اور قرآن مجید میں اس کا ذکر آگیا تو پھر آپ کے کرنے اور نہ کرنے سے سوال کا کیا مطلب؟

اگر بالفرض آپ کے کرنے کا کسی روایت میں ذکر نہ ہو تو کیا قرآن مجید اور آپ کی تعلیم کافی نہیں بلکہ قرآن مجید اور آپ کی تعلیم تو اصل ہے کیونکہ آپ کا فعل خاصہ بھی ہوسکتا ہے ۔پس اس قسم کے سوال سے بچنا چاہیے۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ اہلحدیث

کتاب الطہارت، تیمم کا بیان، ج2ص12